السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاحج کے مہینوں میں عمرہ کرنا دیگر مہینوں میں عمرہ کرنے سے افضل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرہ کی ادائیگی کے لیے افضل وقت رمضان ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے :

(عمرة في رمضان تعدل حجة) (جامع الترمذي' الحج' باب ماجاء في عمرة رمضان' ح: 939 وسنن ابن ماجه' المناسك' باب العمرة في رمضان' ح: 2994)

"رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔"

اور صحیحین کی ایک دوسری روایت میں ہے :

(تقضي حجة او حجة معي) (صحيح البخاري' جزاء الصيد' باب حج النساء' ح: 1863 وصحيح مسلم' الحج' باب فضل العمرة في رمضان' ح: 1256)

"یہ حج کے یا میرے ساتھ حج کے برابر ہے۔"

یعنی الفاظ شک کے ساتھ ہیں۔ رمضان کے بعد ذوالقعدہ میں عمرہ کرنا افضل ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام عمرے ذوالقعدہ ہی میں ادا فرمائے تھے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لَقَد كانَ لَكُم فى رَسولِ اللَّهِ أُسوَةٌ حَسَنَةٌ ﴿٢١﴾... سورة الاحزاب

"تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بہترین نمونہ ہے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی